سوال

(169) کیا سیدنا حسین ؓ باغی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سیدنا حضرت حسین ؓ کو یزید بن معاویہ کا باغی قرار دینا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت حسین ؓ کو باغی کہنا ہرگز جائز نہیں بلکہ ان کے مقام و مرتبہ کے لحاظ سے توہین اور گستاخی ہے۔ ایسے شخص کو اللہ کا خوف کرنا چاہیے اور اس طرح کے الفاظ زبان پر لانے سے ڈرنا چاہیئے۔ آپ ؓ نے یزید کی بیعت سے انکار ایک اصولی اور بنیادی اختلاف کی بنا پر کیا تھا جس میں وہ حق بجانب تھے اور پھر رسول اللہ ﷺ نے حسنین کا جو مرتبہ و مقام بیان فرمایا اور جس انداز سے اپنی بیٹی کے جگر گوشوں سے محبت و الفت کا اظہار کیا اس کو سامنے رکھتے ہوئے سیدنا حسین ؓ کے بارے میں اس طرح کے توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پاکیزہ ہستیوں کا صحیح احترام کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص369

محدث فتویٰ